فتویٰ نمبر:[٦٤٧] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[٢٠٢٥/٠١/٢٤]

فیس دینے کے بعد کلاس نہ لینے پر فیس کی واپسی

سوال

اگر ہم کوئی چیز سیکھنے کے لئے فیس ادا کرتے ہیں اور سیکھنے کے بغیر ہی ہم وہ ادارہ دو یا تین دن بعد چھوڑ دیتے ہیں تو اس ادارے سے مجبوری کی وجہ سے فیس واپس مانگتے ہیں تو وہ لوگ فیس واپس نہیں کرتے کیا وہ پیسے اس ادارے کے لوگوں کے لئے حلال ہیں؟ کیا اس طرح جائز ہے؟ قرآن وسنت کی روشنی میں رہنمائی فرما دیں۔

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

اس حوالے سے تین صورتیں بنائی جاسکتی ہیں:

پہلی صورت: جس ادارے نے فیس لی ہے، وہ خود فیس واپس کر دے، یہ بالکل جائز ہے، بلکہ اچھی بات ہے۔

دوسری صورت: معاہدے کے اندر یہ بات موجود ہو کہ فیس نا قابل واپسی ہو گی، چاہے کوئی کورس مکمل کرے یا نہ کرے۔ تو ایسی صورت میں فیس جمع کروانے والے اس کی واپسی کا مطالبہ نہیں کر سکتے، کیونکہ انہوں نے خود فیس جمع کرواتے وقت اس شرط کو مانا تھا، اور شرائط کی پاسداری ضروری ہے۔ ارشادِ نبوی ہے:

"الْمُسْلِمُونَ عَلَى شُرُوطِهِمْ".[سنن أبي داود ٣٥٩٤، وصححه الألباني في صحيح أبي داود]

مسلمان اپنی شروط کی پابندی کرتے ہیں۔

خلیفہ ثانی عمر فاروق رضی اللہ عنہ یہ فیصلہ فرمایا کرتے تھے:

"إِنَّ مَقَاطِعَ الْحُقُوقِ عِنْدَ الشُّرُوطِ".[السنن الكبرى للبيهقي ١٤٨٢٦ وصححه الألباني في الإرواء ٦/٣٠٣]

حقوق وفرائض میں اختلاف کے وقت شروط کی پاسداری کی جائے گی۔

تیسری صورت: اگر کسی معقول عذر کے سبب کوئی شخص کورس جاری نہیں رکھ سکتا اور ایسا کوئی معاہدہ بھی نہیں تھا کہ فیس ناقابل واپسی ہوگی، تو ایسی صورت میں ادارے کو چاہیے کہ وہ اس شخص کے عذر کو سامنے رکھتے ہوئے اس کی فیس واپس کریں، کیونکہ فیس دراصل خدمات اور سروسز کا معاوضہ ہوتا ہے، جب کوئی شخص کسی عذر کے باعث ان کی خدمات نہیں لے سکا، تو انہیں چاہیے کہ اس کی رقم بھی اس کو واپس کر دیں۔

ارشادِ نبوی ہے:

"من أقال مسلمًا بيعته أقاله الله عَثرته". [سنن أبي داود]

جس نے کسی مسلمان کے ساتھ ڈیل کینسل کرنا قبول کیا، اللہ تعالی قیامت والے دن اس کی غلطیوں سے درگزر فرمائے گا۔

اس حدیث کے پیش نظر اگر دوسری صورت میں بھی نرمی اختیار کرلی جائے تو افضل واولی اور بہتر ہے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضيلة الشيخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظه الله

فضيلة الشيخ ابو عدنان محمد منير قمر حفظه الله

فضيلة الشيخ مفتی عبد الولی حقانی حفظه الله

فضيلة الشيخ عبد الحنان سامرودی حفظه الله